سوال

(294) میت کو دفن کرنے سے پہلے قرآن پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کے پاس قبل دفن کرنے کے کچھ لوگوں کا جمع ہو کر قرآن شریف پڑھنا درست اور جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کے پاس قبل دفن کرنے کے یا قبر پر دفن کرنے کے بعد مجتمع ہو کر قرآن کریم پڑھنا درست نہیں ۔ یہ طریقہ آنحضرت ﷺ، صحابہ، تابعین عظام، اتباع تابعین کے زمانہ میں نہیں تھا ۔ ایصال ثواب کےلیے اجتماع کرکے قرآن پڑھنے کو علماء شافعیہ وحنفیہ نے بھی مکروہ بدعت لکھا ہے ۔ مولوی عبدالحق صاحب محدث دہلوی لکھتے ہیں : '' وعادت بنود کہ برائے میت جمع شوند وقرآن خوانند وختمات خوانند بر سر گور نہ غیر آں، ایں مجموع بدعت است ،، (مدارج النبوة) .

وقال الشیخ علی المتقی صاحب کنز العمال : '' الأول : الاِجتماع للقراءة بالقرآن علی المیت ، بالتحصیص فی المقبرة أو المسجد أو البیت بدعة مذمومة ،، انتھی   وقال المجد فی سفر السعادة ص 47 : '' وکان یقرأ صلی اللہ علیہ وسلم وقت الزیادة من أنواع الدعاء الذی کان یقرأہ فی صلاة المیت ، وکانت العادة أن یغزی أہل المیت ، ویأمرھم بالصبر ، ولم تکن العادة أن یجتمعو للمیت ، ویقروا لہ القرآن ، ویختموہ عند قبرہ ولا فی مکان آخر ، وھذا المجموع بدعة مکروھة ،، .

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1 ۔ کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 458